

**Allama Iqbal Open University AIU BS Urdu**  
**Solved assignment no 1 Autumn 2025**  
**Code 9021 Principles of Research & Editing**  
**(Urdu)**

**سوال 1- تحقیق سے کیا مراد ہے؟ اردو میں تحقیق کے ارتقا پر جامع مضمون**

**تحقیق کی تعریف**

تحقیق ایک منظم اور منطق پر مبنی عمل ہے جس کے ذریعے کسی موضوع،

مسئلے یا سوال کے بارے میں نئی معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ تحقیق کا

بنیادی مقصد علم میں اضافہ کرنا، مسائل کے حل تلاش کرنا اور حقائق یا

نظریات کی تصدیق کرنا ہوتا ہے۔ یہ انسانی علم کی بنیاد ہے اور زندگی کے ہر

شعبے میں اس کی اہمیت نمایاں ہے۔ تحقیق صرف علمی سرگرمی نہیں بلکہ

معاشرتی، اقتصادی، طبی، تعلیمی اور سائنسی ترقی کی کلید بھی ہے۔

تحقیق کے ذریعے انسان اپنی دنیا، قدرت، معاشرت اور علم کے مختلف شعبوں کو بہتر طور پر سمجھ سکتا ہے۔ یہ نہ صرف موجودہ مسائل کے حل میں مددگار ہے بلکہ مستقبل کے لیے بھی نئی راہیں فراہم کرتی ہے۔ تحقیق کا عمل منظم طریقہ کار، مشاہدہ، تجربہ، تجزیہ اور نتائج کی وضاحت پر مشتمل ہوتا ہے۔

---

### تحقیق کی اہمیت

تحقیق کے ذریعے انسانی زندگی میں علم، ترقی اور فیصلہ سازی کے مختلف پہلو واضح ہوتے ہیں۔ تحقیق کی اہمیت درج ذیل نکات میں بیان کی جا سکتی ہے:

#### 1. علم میں اضافہ

تحقیق کے ذریعے انسانی علم میں اضافہ ہوتا ہے۔ نئی دریافتیں، نظریات اور حقائق تحقیق کی بدولت سامنے آتے ہیں۔ یہ علمی ترقی کی بنیاد ہے۔

## 2. مسائل کا حل

تحقیق کے نتائج معاشرتی، اقتصادی، طبی اور تعلیمی مسائل کے حل میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

## 3. فیصلہ سازی میں مددگار

تحقیق پالیسی سازوں، حکومتی اداروں اور تعلیمی اداروں کو بہتر فیصلے کرنے میں معاون ہوتی ہے۔

## 4. نظریاتی بنیاد فراہم کرنا

تحقیق کسی نظریہ یا مفروضے کی تصدیق یا تردید کرتی ہے، جس سے علم کا معیار بہتر ہوتا ہے۔

## 5. سائنسی اور ٹیکنالوجیکل ترقی

تحقیق کی بدولت نئی ٹیکنالوجیز، سائنسی ایجادات اور جدتیں ممکن ہوتی

ہیں۔

## 6. معاشرتی شعور میں اضافہ

سماجی تحقیق کے ذریعے معاشرتی رویے، مسائل اور ضروریات کو سمجھا جاتا ہے اور عوامی بیداری پیدا ہوتی ہے۔

---

## تحقیق کی اقسام

تحقیق کی اقسام مختلف شعبوں اور مقاصد کے مطابق منظم کی جاتی ہیں۔ اہم اقسام درج ذیل ہیں:

### 1. علمی تحقیق

یہ تحقیق بنیادی علم کے حصول کے لیے کی جاتی ہے۔ اس میں فلسفہ، ریاضی، طبیعیات اور دیگر بنیادی علوم میں نئے نظریات تلاش کیے

جاتے ہیں۔

## 2. عملی تحقیق

یہ تحقیق عملی مسائل کے حل کے لیے کی جاتی ہے، جیسے زراعت، طب، انجینئرنگ اور صنعتی شعبوں میں نئی تراکیب اور طریقے تلاش کرنا۔

## 3. سماجی تحقیق

سماجی تحقیق معاشرتی مسائل، رویوں اور اقتصادی ترقی کے مطالعے پر مرکوز ہوتی ہے۔ مثلاً غربت، تعلیم کی کمی، صحت کے مسائل وغیرہ۔

## 4. تجرباتی تحقیق

یہ تحقیق سائنسی طریقہ کار کے مطابق کی جاتی ہے اور اس میں مشاہدہ، تجزیہ، تجربات اور شماریاتی طریقے شامل ہوتے ہیں۔

## 5. تاریخی تحقیق

یہ تحقیق ماضی کے واقعات، دستاویزات، آثار اور تاریخی شواہد کے تجزیے پر مبنی ہوتی ہے۔

## 6. تعلیمی تحقیق

تعلیمی تحقیق طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت، تدریسی طریقہ کار اور نصاب کی بہتری کے لیے کی جاتی ہے۔

---

## تحقیق کے مراحل

تحقیق ایک منظم اور مرحلہ وار عمل ہے۔ اس کے اہم مراحل درج ذیل ہیں:

### 1. مسئلے کا انتخاب

تحقیق کا آغاز کسی مخصوص مسئلے یا سوال کے انتخاب سے ہوتا ہے۔

مسئلہ واضح، محدود اور تحقیق کے قابل ہونا ضروری ہے۔

## 2. مفروضہ یا سوالات کی تیاری

مسئلے کی وضاحت کے بعد تحقیق کے لیے سوالات یا مفروضے تیار کیے جاتے ہیں جن کا جواب تحقیق کے ذریعے حاصل کیا جائے گا۔

## 3. مواد اور معلومات کا جمع کرنا

کتاب، مضامین، انٹرنیٹ، مشاہدات اور انٹرویوز کے ذریعے معلومات جمع کی جاتی ہیں۔

## 4. تجزیہ اور تشریح

جمع کی گئی معلومات کو منطقی انداز میں تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ مفروضے کی تصدیق یا تردید کی جا سکے۔

## 5. نتائج اور سفارشات

تحقیق کے نتائج کو واضح انداز میں پیش کیا جاتا ہے اور عملی یا نظریاتی سفارشات کی جاتی ہیں۔

## 6. رپورٹ یا مقالہ تیار کرنا

تحقیق کے تمام مراحل، نتائج اور سفارشات کو منظم رپورٹ یا مقالے کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔

---

## تحقیق کا ارتقا

تحقیق کا ارتقا انسانی تہذیب کے آغاز سے آج تک مختلف مراحل سے گزرا ہے۔

## 1. قدیم دور

قدیم مصر، چین اور میسوپوٹیمیا میں تحقیق بنیادی طور پر مشاہدے اور تجربے پر مبنی تھی۔ لوگ فلکیات، طب، زراعت اور ریاضی کے ابتدائی



اصول دریافت کرتے تھے۔

## 2. یونانی و رومی دور

یونانی فلسفیوں جیسے ارسطو، افلاطون اور سقراط نے تحقیق کے طریقہ کار کو منطقی اور نظام بند بنایا۔ انہوں نے دلیل، مشاہدہ اور تجزیے کو تحقیق کا لازمی حصہ بنایا۔

## 3. اسلامی سنہری دور

اسلامی دور میں علماء جیسے ابن سینا، الخوارزمی، الرازی، اور البیرونی نے تحقیق کو سائنسی اور تجرباتی بنیاد دی۔ انہوں نے تجربہ، مشاہدہ، اور منطقی تجزیے کو اہمیت دی۔

## 4. یورپی نشاۃ ثانیہ اور سائنسی انقلاب

16ویں اور 17ویں صدی میں یورپ میں تحقیق نے سائنسی بنیادیں اختیار کیں۔ کوپرنکس، گلیلیو، نیوٹن اور دیگر سائنسدانوں نے تجرباتی تحقیق اور

مشاہدے کو منظم کیا اور سائنسی طریقہ کار کی بنیاد رکھی۔

## 5. جدید دور

آج تحقیق جدید تکنیکی وسائل، ڈیٹا بیس، کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور سافٹ ویئر کے ذریعے کی جاتی ہے۔ تحقیق میں سائنسی، سماجی، تعلیمی اور عملی شعبے شامل ہیں۔

---

## تحقیق کے اصول

تحقیق کے کچھ اہم اصول درج ذیل ہیں:

### 1. مصداقیت

تحقیق میں معلومات درست اور حقیقی ہونی چاہیے۔

## 2. منظم طريقه كار

تحقيق مراحل وار اور منطقي انداز ميں كى جائے تاكه نتائج قابل اعتماد

هوں۔

## 3. معروضيت

ذاتى رائے يا تعصب تحقيق ميں شامل نهين هونا چاهيے۔

## 4. دستاويزى شواهد

تمام معلومات، نتائج اور حواله جات كو دستاويزى شكل ميں محفوظ كرنا

ضرورى هے۔

## 5. تكراريت

تحقيق كے نتائج كو دوباره جانچنے يا دهرانے كى صلاحيت هونى چاهيے۔

---

## تحقیق کے عملی فوائد

### 1. معاشرتی ترقی

تحقیق کے ذریعے معاشرتی مسائل جیسے غربت، تعلیم اور صحت کے مسائل حل کیے جا سکتے ہیں۔

### 2. تعلیمی معیار کی بہتری

تعلیمی تحقیق نصاب کی بہتری اور تدریسی طریقہ کار کے مؤثر ہونے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

### 3. صنعتی اور اقتصادی ترقی

تجرباتی تحقیق اور ٹیکنالوجی کی بدولت صنعتی مصنوعات اور معاشی منصوبے بہتر بنتے ہیں۔

### 4. سائنسی ترقی

طبی، فلکیات، کیمیا اور طبیعیات کے شعبوں میں تحقیق نے انسان کی

زندگی بدل دی ہے۔

---

## نتیجہ

تحقیق انسانی زندگی میں علم، ترقی اور مسائل کے حل کی بنیاد ہے۔ قدیم مشاہدات سے لے کر جدید سائنسی طریقہ کار تک، تحقیق نے انسانی معاشرہ علمی، سائنسی، اقتصادی اور معاشرتی لحاظ سے ترقی یافتہ بنایا ہے۔ تحقیق کا ارتقا انسانی تجربات، مشاہدات، منطقی تجزیے اور سائنسی ایجادات کے ذریعے ممکن ہوا۔ تحقیق نہ صرف علمی علم میں اضافہ کرتی ہے بلکہ عملی زندگی کے مسائل کے حل، فیصلہ سازی، سماجی شعور اور ٹیکنالوجیکل ترقی میں بھی بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ اس لیے تحقیق ہر شعبے میں ناگزیر ہے اور انسانی ترقی کا لازمی ستون ہے۔

سوال 2- نینٹل کالج کے اساتذہ نے تحقیق کو ایک نیا رنگ دیا، بحث کریں

نینٹل کالج کے اساتذہ نے تحقیق کے شعبے میں نمایاں کردار ادا کیا اور اسے تعلیمی اور علمی دنیا میں ایک نئے زاویے سے روشناس کروایا۔ تحقیق جو پہلے صرف نظریاتی اور کتابی علم کے حصول تک محدود تھی، اساتذہ کی رہنمائی میں عملی، تجرباتی اور منظم طریقہ کار کے ذریعے علمی دنیا کے لیے مفید اور سماجی زندگی کے لیے کارآمد بن گئی۔ تحقیق کی اہمیت صرف علم میں اضافے تک محدود نہیں رہی بلکہ سماجی مسائل کے حل، پالیسی سازی، تعلیمی معیار کی بہتری اور سائنسی و تکنیکی ترقی میں بھی نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ نینٹل کالج کے اساتذہ نے تحقیق کے روایتی تصورات کو توڑ کر اسے زیادہ عملی، تخلیقی، تجرباتی اور بین الشعبہ جاتی بنا دیا۔

---

### تحقیق کی اہمیت اور نینٹل کالج کے اساتذہ کا کردار

نینٹل کالج کے اساتذہ نے طلبہ میں تحقیق کے شعور کو اجاگر کیا اور انہیں یہ سکھایا کہ تحقیق صرف کتابی علم کا ذریعہ نہیں بلکہ یہ معاشرتی مسائل کے حل، عملی زندگی میں بہتری اور سائنسی ترقی کا بنیادی ذریعہ ہے۔ اساتذہ نے

طلبہ کو تحقیق کی اہمیت سے آگاہ کرتے ہوئے انہیں منظم اور منطقی طریقے سے تحقیق کرنے کی تربیت دی۔ انہوں نے تحقیق کو نصاب کا لازمی جزو بنایا اور طلبہ کو عملی تجربات، مشاہدات اور سماجی تحقیق کے ذریعے تحقیقی سوچ اپنانے پر مجبور کیا۔

### 1. تحقیق کے عملی پہلو کو فروغ دینا

اساتذہ نے تحقیق کو عملی زندگی سے جوڑا، تاکہ طلبہ صرف نظریاتی معلومات پر انحصار نہ کریں بلکہ تحقیق کے ذریعے معاشرتی، تعلیمی اور سائنسی مسائل کے حل میں حصہ لیں۔ مثال کے طور پر، طب یا زراعت کے شعبے میں تحقیق کے ذریعے عملی نتائج حاصل کیے گئے جو معاشرتی ترقی میں مددگار ثابت ہوئے۔

### 2. منظم تحقیق کے اصول سکھانا

اساتذہ نے تحقیق کے منظم اور مرحلہ وار طریقہ کار کو طلبہ کے لیے آسان اور قابل عمل بنایا۔ طلبہ کو مسئلے کے انتخاب، مفروضہ کی تیاری، مواد جمع کرنے، تجزیہ کرنے اور رپورٹ تیار کرنے کے طریقے

سکھائے گئے۔ یہ عمل تحقیق کو زیادہ معیاری اور قابل اعتماد بناتا ہے۔

### 3. تجرباتی تحقیق پر زور دینا

نینٹل کالج کے اساتذہ نے طلبہ کو تجرباتی تحقیق میں شامل کیا، تاکہ وہ عملی مشاہدات اور تجربات کے ذریعے علمی مہارتیں حاصل کریں۔ کلاس روم کے علاوہ فیلڈ ورک، سروے، مشاہداتی تحقیق اور عملی تجربات کو نصاب میں شامل کیا گیا۔

---

### تحقیق کے نئے زاویے اور طریقہ کار

نینٹل کالج کے اساتذہ نے تحقیق کے شعبے میں جدید اور مؤثر طریقے اپنائے، جن سے تحقیق کے معیار اور افادیت میں اضافہ ہوا۔

### 1. بین الشعبہ جاتی تحقیق (Interdisciplinary Research)

اساتذہ نے طلبہ کو مختلف شعبوں کے علم کو ملا کر تحقیق کرنے کی



ترغیب دی۔ مثلاً، تعلیمی تحقیق میں نفسیات اور معیشت کے اصول شامل کیے گئے تاکہ مسئلے کی جامع سمجھ حاصل ہو۔ اس سے طلبہ کو مختلف زاویوں سے مسائل کا مطالعہ کرنے اور تخلیقی حل نکالنے کی تربیت ملی۔

## 2. تجزیاتی اور شماریاتی مہارتیں

اساتذہ نے تحقیق میں جدید شماریاتی اور تجزیاتی طریقوں کے استعمال کو فروغ دیا۔ طلبہ نے اعداد و شمار کے تجزیے، گراف، جدول اور شماریاتی فارمولوں کے ذریعے تحقیق کے نتائج کی درستگی اور اعتماد بڑھایا۔

## 3. پروپوزل اور رپورٹنگ کی اہمیت

اساتذہ نے تحقیق کے پروپوزل لکھنے اور رپورٹ تیار کرنے پر زور دیا۔ طلبہ نے سیکھا کہ تحقیق کا ہر مرحلہ منظم ہونا چاہیے اور اختتامی رپورٹ معیاری، مفصل اور واضح ہونی چاہیے۔ یہ عمل تحقیق کو پیشہ

ورانہ اور قابل قبول بناتا ہے۔

#### 4. ٹیکنالوجی اور جدید وسائل کا استعمال

اساتذہ نے تحقیق میں جدید ٹیکنالوجی اور وسائل کے استعمال کی اہمیت پر زور دیا، جیسے کمپیوٹر، سافٹ ویئر، آن لائن ڈیٹا بیس اور انٹرنیٹ۔ اس سے تحقیق تیز، درست اور مؤثر ہوئی اور طلبہ عالمی معیار کی تحقیق کے لیے تیار ہوئے۔

---

#### طلبہ کی تربیت اور عملی تجربات

نینٹل کالج کے اساتذہ نے تحقیق کے شعبے میں طلبہ کو تربیت دینے کے لیے کئی اقدامات کیے:

#### 1. ریسرچ میتھوڈولوجی کی کلاسز

طلبہ کو تحقیق کے اصول، مراحل، طریقہ کار اور تحقیق کے اخلاقیات

سکھائی گئیں۔

## 2. مینی پروجیکٹس اور فیلڈ ورک

طلبہ کو چھوٹے تحقیقاتی پروجیکٹس اور عملی مشاہدات کے لیے فیلڈ ورک میں شامل کیا گیا تاکہ وہ عملی طور پر تحقیق کا تجربہ حاصل کریں۔

## 3. گروپ ورک اور پریزنٹیشنز

طلبہ گروپ میں کام کر کے مواد جمع کرتے اور پریزنٹیشن دیتے، جس سے ان کی تحقیقی مہارتوں، تعاون اور کمیونیکیشن اسکلز میں اضافہ ہوا۔

## 4. مشاہداتی اور سماجی تحقیق

اساتذہ نے طلبہ کو مشاہدہ، انٹرویوز، سروے اور سوالناموں کے ذریعے تحقیق کرنے کی ترغیب دی، تاکہ وہ معاشرتی اور عملی مسائل کو

سمجھیں اور حل تجویز کریں۔

---

## تحقیق کے نتائج اور اثرات

نینٹل کالج کے اساتذہ کی محنت اور رہنمائی کے نتیجے میں تحقیق کے شعبے میں کئی مثبت اثرات مرتب ہوئے:

### 1. علمی معیار میں اضافہ

طلبہ کی تحقیقی رپورٹس اور مقالے اعلیٰ معیار کے ہوئے، جس سے تعلیمی معیار بلند ہوا۔

### 2. تخلیقی اور تجزیاتی صلاحیتوں کی ترقی

طلبہ میں مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت، تجزیاتی سوچ اور تخلیقی نظریات پیدا ہوئے۔

### 3. سماجی اور عملی ترقی

تحقیق کے ذریعے معاشرتی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل میں مدد ملی، جیسے تعلیم، صحت اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ۔

### 4. بین الاقوامی پہچان

کالج کے تحقیقی کام نے ملک میں اور بین الاقوامی سطح پر علمی شناخت حاصل کی۔

---

### نتیجہ

نینٹل کالج کے اساتذہ نے تحقیق کو ایک نئے رنگ اور معیار سے روشناس کروایا۔ انہوں نے تحقیق کو صرف نظریاتی مطالعے تک محدود نہیں رکھا بلکہ عملی زندگی، سماجی ترقی اور سائنسی ترقی کے لیے قابل استعمال بنایا۔ اساتذہ نے تحقیق کے منظم طریقہ کار، تجرباتی پہلو، تجزیاتی مہارتیں، بین الشعبہ

جاتی مطالعہ اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دیا۔ اساتذہ کی رہنمائی میں طلبہ تحقیق کے شعبے میں مہارت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ علمی، تخلیقی اور عملی قابلیت بھی پیدا کر سکے۔ نینٹل کالج کے اساتذہ کی تحقیق پر کی جانے والی توجہ نے نہ صرف علمی دنیا میں نئی جہتیں پیدا کیں بلکہ سماجی، تعلیمی اور عملی شعبوں میں بھی تحقیق کی افادیت کو اجاگر کیا اور تحقیق کو ایک نیا رنگ، نیا معیار اور نئے زاویے سے پیش کیا۔

سوال 3- خاکہ سے کیا مراد ہے؟ کسی تحقیقی منصوبے کی خاکہ سازی کن

بنیادی لوازم کا تقاضا کرتی ہے؟ واضح کریں

## خاکہ کی تعریف

خاکہ دراصل کسی تحقیقی منصوبے یا تحقیق کے موضوع کا ابتدائی، منظم اور مختصر نقشہ یا فریم ورک ہے، جس میں تحقیق کے تمام اہم پہلو، مراحل اور عناصر کو واضح انداز میں ترتیب دیا جاتا ہے۔ یہ تحقیق کے لیے ایک رہنما اور سمت کا کردار ادا کرتا ہے اور اس کی بنیاد پر محقق اپنی تحقیق کو منظم طریقے سے آگے بڑھاتا ہے۔ خاکہ محقق کے ذہن میں تحقیق کے مقاصد، سوالات، طریقہ کار اور متوقع نتائج کو واضح کرتا ہے اور تحقیق کے ہر مرحلے کی سمت متعین کرتا ہے۔

---

## خاکہ کی اہمیت

خاکہ کسی بھی تحقیقی منصوبے کے لیے ناگزیر ہے اور درج ذیل پہلوؤں میں اس کی اہمیت واضح ہوتی ہے:

### 1. منظم رہنمائی

خاکہ تحقیق کے مراحل کو منطقی ترتیب میں رکھتا ہے اور محقق کو

واضح رہنمائی فراہم کرتا ہے کہ کس مرحلے میں کیا کرنا ہے۔

## 2. وقت اور وسائل کی بچت

خاکہ تیار کرنے سے تحقیق میں غیر ضروری کام، دہرائی اور وسائل کے ضیاع سے بچا جا سکتا ہے۔

## 3. تحقیق کے دائرہ کار کی وضاحت

خاکہ تحقیق کے دائرہ کار، حدود اور اہم پہلوؤں کو واضح کرتا ہے، جس سے تحقیق زیادہ جامع اور مرکوز بنتی ہے۔

## 4. تحقیق میں نظم اور معیار

خاکہ کے ذریعے تحقیق میں نظم قائم ہوتا ہے اور محقق معیاری اور قابل اعتماد نتائج حاصل کرتا ہے۔



## 5. رابطہ اور وضاحت

خاکہ محقق، اساتذہ، معاونین یا ریسرچ کمیٹی کے ساتھ تحقیق کی منصوبہ بندی اور پیشرفت کو واضح طور پر شئیر کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

---

### تحقیقی منصوبے کی خاکہ سازی کے بنیادی لوازم

کسی تحقیقی منصوبے کی خاکہ سازی کے لیے چند اہم بنیادی عناصر یا لوازم کی ضرورت ہوتی ہے، جو تحقیق کو مؤثر اور منظم بنانے کے لیے ضروری ہیں:

### 1. تحقیق کا موضوع اور مسئلہ

خاکہ میں سب سے پہلا اور بنیادی عنصر تحقیق کا موضوع اور مسئلہ ہوتا ہے۔ موضوع واضح، محدود اور تحقیق کے قابل ہونا چاہیے۔ مسئلہ تحقیق کے بنیادی سوالات اور مقاصد کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

## 2. تحقیق کے مقاصد

خاکہ میں تحقیق کے مقاصد کی وضاحت ضروری ہے۔ مقاصد تحقیق کے دوران حاصل کیے جانے والے مطلوبہ نتائج اور سیکھنے کے اہم پہلوؤں کو بیان کرتے ہیں۔

## 3. تحقیق کے سوالات یا مفروضات

خاکہ میں تحقیق کے سوالات یا مفروضات شامل کیے جاتے ہیں۔ یہ سوالات تحقیق کے دائرہ کار کو واضح کرتے ہیں اور مفروضات تحقیق کی جانچ پڑتال کے لیے بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

## 4. ادبی جائزہ یا لٹریچر ریویو

خاکہ میں ادبی جائزہ کا مختصر خاکہ شامل ہوتا ہے، جس میں پچھلی تحقیق، نظریات اور متعلقہ مطالعات کا خلاصہ بیان کیا جاتا ہے۔ یہ تحقیق کے لیے سائنسی اور نظریاتی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

## 5. تحقیق کا طریقہ کار

خاکہ میں تحقیق کے طریقہ کار یا میتھوڈولوجی کا خاکہ ضروری ہے۔

اس میں درج ذیل پہلوؤں کی وضاحت کی جاتی ہے:

○ تحقیق کی نوعیت (معیاری، مقداری، تجرباتی وغیرہ)

○ مواد جمع کرنے کے ذرائع اور طریقے (کتاب، سروے، انٹرویوز،

مشاہدات)

○ ڈیٹا کا تجزیہ کرنے کے طریقے (اعدادی، شماریاتی، موضوعاتی)

## 6. تحقیق کے دائرہ کار اور حدود

خاکہ میں تحقیق کے دائرہ کار (Scope) اور حدود (Limitations)

واضح کی جاتی ہیں تاکہ محقق جان سکے کہ کون سے پہلو شامل ہیں اور

کون سے شامل نہیں۔

## 7. متوقع نتائج اور اہمیت

خاکہ میں تحقیق کے متوقع نتائج اور اس کی علمی، عملی یا سماجی اہمیت بیان کی جاتی ہے۔ یہ محقق اور دیگر افراد کو تحقیق کے ممکنہ اثرات سے آگاہ کرتا ہے۔

## 8. وقت بندی اور وسائل

خاکہ میں تحقیق کے مختلف مراحل کے لیے متعین وقت اور درکار وسائل کی وضاحت کی جاتی ہے، تاکہ تحقیق منظم اور مؤثر طریقے سے مکمل ہو سکے۔

## 9. حوالہ جات اور ماخذ

خاکہ میں تحقیق کے حوالے اور متعلقہ ماخذ شامل کیے جاتے ہیں، تاکہ

تحقیق کی بنیاد مضبوط اور قابل اعتماد ہو۔

---

## خاکہ سازی کے فوائد

1. تحقیق کے تمام مراحل واضح اور منظم ہوتے ہیں۔

2. محقق کو ہر مرحلے پر درست سمت اور رہنمائی ملتی ہے۔

3. وقت، محنت اور وسائل کی بچت ہوتی ہے۔

4. تحقیق کے نتائج معیاری اور قابل اعتماد ہوتے ہیں۔

5. تحقیق کا دائرہ کار اور حدود واضح رہتی ہیں۔

6. تحقیق میں کسی قسم کی الجھن یا غیر ضروری دہرائی نہیں ہوتی۔

7. محقق، اساتذہ اور تحقیقاتی کمیٹی کے درمیان رابطہ اور وضاحت برقرار

رہتی ہے۔

---

## نتیجہ

خاکہ تحقیق کا بنیادی اور لازمی حصہ ہے جو تحقیق کے مراحل، مقاصد، سوالات، طریقہ کار اور متوقع نتائج کو منظم انداز میں واضح کرتا ہے۔ کسی تحقیقی منصوبے کی خاکہ سازی میں تحقیق کے موضوع، مقاصد، سوالات، ادبی جائزہ، طریقہ کار، دائرہ کار، متوقع نتائج، وقت بندی اور وسائل جیسے بنیادی لوازم کی ضرورت ہوتی ہے۔ خاکہ تحقیق کو منظم، مؤثر اور معیاری بنانے کے لیے ناگزیر ہے اور محقق کو تحقیق کے دوران واضح رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

خاکہ تحقیق کے معیار، افادیت اور علمی یا عملی اثرات کو یقینی بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔

#### سوال 4- تحقیقی کام کے لیے لائبریری کی اہمیت اور ضرورت پر جامع مضمون

##### لائبریری کی تعریف

لائبریری ایک منظم اور مرتب شدہ مقام ہے جہاں علمی اور تحقیقی مواد کو محفوظ کیا جاتا ہے اور طلبہ، محققین اور عام افراد کو دستیاب کیا جاتا ہے۔ لائبریری میں کتابیں، رسائل، تحقیقی مقالے، جریدے، دستاویزات، ڈیجیٹل وسائل اور دیگر مطالعہ کے وسائل موجود ہوتے ہیں جو تحقیق اور علم کے فروغ میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

---

##### لائبریری کی اہمیت تحقیق میں

تحقیق کے شعبے میں لائبریری کا کردار نہایت اہم ہے۔ ایک محقق کے لیے لائبریری تحقیق کے آغاز سے لے کر اختتام تک ہر مرحلے میں مددگار ہوتی ہے۔

## 1. مواد تک آسان رسائی

لائبریری میں تحقیقی مواد، کتب، رسائل، جرائد اور دستاویزات ایک منظم انداز میں دستیاب ہوتی ہیں، جس سے محقق کو مطالعہ اور مواد جمع کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

## 2. علم میں اضافہ

لائبریری میں دستیاب مختلف موضوعات اور شعبوں کے مواد محقق کو علم کی وسعت فراہم کرتے ہیں اور تحقیق کے لیے نظریاتی اور عملی بنیاد مہیا کرتے ہیں۔

## 3. تحقیقی معیار کی بہتری

لائبریری میں دستیاب مستند اور معتبر وسائل محقق کو درست اور قابل اعتماد معلومات فراہم کرتے ہیں، جس سے تحقیق کا معیار بلند ہوتا ہے۔



#### 4. ادبی جائزہ کے لیے معاونت

تحقیق کا ابتدائی مرحلہ ادبی جائزہ یا لٹریچر ریویو ہے، جس میں پچھلی تحقیق، نظریات اور متعلقہ مطالعات کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ لائبریری اس عمل کے لیے ناگزیر ہے، کیونکہ یہ محقق کو پہلے سے موجود علمی کام سے آگاہ کرتی ہے اور تحقیق کے دائرہ کار کو واضح کرتی ہے۔

#### 5. مواد کی تنظیم اور حوالہ جاتی سہولت

لائبریری میں مواد منظم اور درجہ بندی شدہ ہوتا ہے، جس سے محقق حوالہ جات آسانی سے حاصل کر سکتا ہے اور تحقیق میں درست حوالہ دینے کی سہولت فراہم ہوتی ہے۔

#### 6. وقت اور وسائل کی بچت

لائبریری میں منظم اور جامع مواد کی موجودگی تحقیق میں وقت کی بچت کرتی ہے۔ محقق کو مختلف ذرائع تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی،

بلکہ تمام ضروری مواد ایک جگہ دستیاب ہوتا ہے۔

## 7. جدید وسائل کی دستیابی

جدید لائبریریاں ڈیجیٹل مواد، آن لائن رسائل، تحقیقی ڈیٹا بیس اور سافٹ ویئر فراہم کرتی ہیں، جس سے تحقیق کے لیے مواد حاصل کرنا اور ڈیٹا کا تجزیہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

---

## لائبریری کی تحقیق میں ضرورت

### 1. تحقیق کے بنیادی وسائل کی فراہمی

لائبریری تحقیق کے لیے کتب، مقالے، رسائل، جریدے اور ڈیجیٹل وسائل مہیا کرتی ہے، جو محقق کے بنیادی وسائل ہیں۔

## 2. تحقیق کی رہنمائی اور مدد

لائبریری کے عملے اور کتابیات محقق کو تحقیق کے مراحل، مواد کی تلاش اور حوالہ جات کے استعمال میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

## 3. معیاری اور مستند مواد تک رسائی

لائبریری میں دستیاب مواد مستند اور تصدیق شدہ ہوتا ہے، جس سے تحقیق کے نتائج قابل اعتماد اور معتبر ہوتے ہیں۔

## 4. ادبی جائزہ کی سہولت

لائبریری تحقیق کے لیے پچھلے کام، نظریات اور تحقیقی مقالوں تک رسائی فراہم کرتی ہے، جس سے محقق اپنی تحقیق کو بہتر طریقے سے منصوبہ بندی کر سکتا ہے۔

## 5. تحقیق میں تنوع اور اختراعی سوچ

لائبریری میں مختلف شعبوں اور موضوعات کا مواد موجود ہوتا ہے، جو

محقق کو نئے نظریات، نقطہ نظر اور تخلیقی حل تلاش کرنے میں مدد دیتا ہے۔

## 6. تحقیق کی توسیع اور جدیدیت

لائبریری تحقیق کو جدید بناتی ہے، کیونکہ محقق نئے وسائل، ڈیٹا اور تکنیکی ترقی سے واقف ہو کر اپنی تحقیق کو تازہ اور مربوط بنا سکتا ہے۔

---

لائبریری کے تحقیقی کام پر اثرات

## 1. تحقیقی معیار بلند ہوتا ہے

مستند اور جامع مواد کی دستیابی تحقیق کے معیار کو بہتر بناتی ہے۔

## 2. پیشہ ورانہ تحقیق ممکن ہوتی ہے

لائبریری محقق کو منظم اور معیاری تحقیق کرنے کے قابل بناتی ہے،

جس سے تحقیقی مقالے اور رپورٹیں پیشہ ورانہ معیار کی حامل ہوتی ہیں۔

### 3. علمی ترقی میں اضافہ

لائبریری تحقیق کے ذریعے علم میں اضافہ کرتی ہے اور نئے نظریات اور ایجادات کے لیے بنیاد فراہم کرتی ہے۔

### 4. وقت اور محنت کی بچت

مواد کی منظم دستیابی محقق کے وقت اور محنت کی بچت کرتی ہے، جس سے تحقیق زیادہ مؤثر اور جامع ہوتی ہے۔

### 5. تحقیقی تربیت میں معاونت

لائبریری تحقیق میں طلبہ اور نئے محققین کو تحقیقاتی تربیت فراہم کرتی ہے، جیسے مواد کی تلاش، تجزیہ اور حوالہ جات کی درستگی۔

---

## نتیجہ

تحقیق کے لیے لائبریری نہایت اہم اور ضروری ہے۔ یہ محقق کو علم، وسائل، رہنمائی، مستند مواد اور جدید تکنیکی سہولیات فراہم کرتی ہے۔ لائبریری تحقیق کے مراحل کو منظم اور مؤثر بنانے میں مددگار ہوتی ہے اور تحقیق کے معیار، افادیت اور عملی اثرات کو یقینی بناتی ہے۔ ایک منظم اور جامع لائبریری محقق کو تحقیقی منصوبہ بندی، ادبی جائزہ، مواد جمع کرنے، تجزیہ کرنے اور رپورٹ تیار کرنے میں رہنمائی فراہم کرتی ہے اور تحقیق کے علمی، سماجی اور عملی فوائد کو بڑھاتی ہے۔

سوال 5- دنیا میں حوالہ نگاری کے کون کون سے اسالیب مروج ہیں؟ اہم

### اسالیب کا تعارف

حوالہ نگاری تحقیق کا لازمی جزو ہے جو محقق کو اپنی تحقیق میں استعمال ہونے والے ذرائع، کتب، رسائل، جریدے، مقالات، انٹرنیٹ وسائل اور دیگر مواد کی درست نشاندہی کرنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ نہ صرف تحقیق کی سچائی اور مستندیت کو یقینی بناتی ہے بلکہ قارئین کو اضافی مطالعہ اور معلومات حاصل کرنے کے مواقع بھی فراہم کرتی ہے۔ حوالہ نگاری محقق کے کام کو قانونی اور اخلاقی طور پر محفوظ بناتی ہے اور علمی سرقہ سے بچانے کا مؤثر ذریعہ ہے۔ دنیا بھر میں تحقیق کے مختلف شعبوں میں مختلف حوالہ نگاری کے اسالیب مروج ہیں اور ان کا انتخاب تحقیق کے موضوع، شعبے اور ادارے کی پالیسی کے مطابق کیا جاتا ہے۔

---

حوالہ نگاری کی اہمیت

## 1. تحقیق کی سچائی اور مستندیت

حوالہ نگاری محقق کے کام کی سچائی کو یقینی بناتی ہے اور یہ دکھاتی ہے کہ محقق نے اپنی تحقیق کے لیے مستند اور معتبر ذرائع سے مواد حاصل کیا ہے۔

## 2. علمی سرقہ سے بچاؤ

حوالہ نگاری محقق کو دیگر محققین کے خیالات اور کام کا سہرا دینے کا موقع فراہم کرتی ہے اور علمی سرقہ سے بچاتی ہے۔

## 3. قارئین کی رہنمائی

حوالہ جات کے ذریعے قارئین آسانی سے اصل مواد تک پہنچ سکتے ہیں، اضافی معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور اپنی تحقیق میں اس مواد کو شامل کر سکتے ہیں۔



#### 4. تحقیق کے معیار کی بہتری

حوالہ نگاری تحقیق کے معیار کو بڑھاتی ہے، کیونکہ محقق کے استعمال کردہ ذرائع قابل اعتماد اور معیاری ہوتے ہیں۔

#### 5. تحقیقی رابطہ اور علمی روابط

حوالہ نگاری محقق کے کام کو عالمی علمی روابط سے جوڑتی ہے اور یہ ظاہر کرتی ہے کہ محقق نے پچھلی تحقیق اور نظریات کو تسلیم کیا ہے۔

#### 6. پیشہ ورانہ تحقیق کی ضمانت

حوالہ نگاری تحقیق کو پیشہ ورانہ اور معیاری بناتی ہے، جس سے تحقیق کا اثر علمی اور عملی دونوں میدانوں میں بڑھتا ہے۔

---

دنیا میں مروج حوالہ نگاری کے اہم اسالیب

## 1. ایم ایل اے (MLA – Modern Language Association) Style

ایم ایل اے اسٹائل زیادہ تر ادبیات، لسانیات اور انسانی علوم میں استعمال ہوتا ہے۔

### ● خصوصیات:

○ متن میں حوالہ جات قوسین میں مصنف کا نام اور صفحہ نمبر کے

ساتھ درج کیے جاتے ہیں، جیسے: (Ahmad 45)

○ تحقیق کے آخر میں فہرستِ مآخذ (Works Cited) دی جاتی ہے،

جس میں مکمل معلومات شامل ہوتی ہیں، جیسے کتاب کا نام،

مصنف، اشاعتی ادارہ اور سال۔

### ● مثال:

متن میں حوالہ: ((Khan 23)

Works Cited: Khan, Ali. *Modern Education in Pakistan*.

.Lahore: Academic Press, 2020

---

2. اے پی اے (APA – American Psychological Association) Style

اے پی اے اسٹائل سوشل سائنسز، نفسیات اور تعلیم میں زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

● خصوصیات:

○ متن میں حوالہ جات میں مصنف اور سال درج ہوتا ہے: (Ahmad,

2020)

○ تحقیق کے آخر میں فہرستِ مآخذ (References) دی جاتی ہے۔

○ آسان اور واضح حوالہ جات فراہم کرتا ہے۔

● مثال:

متن میں حوالہ: ((Hussain, 2018))

*References: Hussain, Z. (2018). Educational Reforms in  
.Pakistan. Karachi: Knowledge Publications*

---

3. شکاگو اسٹائل (Chicago Style)

شکاگو اسٹائل تاریخ، فلسفہ اور فنون میں مقبول ہے اور دو طریقوں سے استعمال ہوتا ہے:

1. **Notes and Bibliography** – متن میں فوٹ نوٹ یا اینڈ نوٹ استعمال

کیے جاتے ہیں اور اختتام پر مکمل فہرست شامل کی جاتی ہے۔

2. **Author-Date** – متن میں مصنف اور سال کے ساتھ حوالہ دیا جاتا ہے،

اور اختتام پر مکمل فہرست دی جاتی ہے۔

● مثال:

*Footnote: 1. Ali Khan, History of Education in South*

*Asia (Lahore: Academic Press, 2020), 56.*

*Bibliography: Khan, Ali. History of Education in South*

*.Asia. Lahore: Academic Press, 2020*

---

4. ہارورڈ اسٹائل (**Harvard Style**)

ہارورڈ اسٹائل سائنسی اور معاشرتی علوم میں زیادہ مقبول ہے۔

● خصوصیات:

○ متن میں حوالہ جات قوسین میں مصنف اور سال کے ساتھ درج کیے

جاتے ہیں: (Ahmad 2020)

○ فہرستِ مأخذ (Reference List) تحقیق کے آخر میں دی جاتی

ہے۔

○ آسان، مختصر اور معیاری حوالہ جات فراہم کرتا ہے۔

● مثال:

متن میں حوالہ: ((Raza 2019)

Reference List: Raza, M. (2019) *Modern Teaching*

*.Methods. Islamabad: Education Press*

وی این یو اسٹائل طبی اور سائنسی تحقیق میں استعمال ہوتا ہے۔

● خصوصیات:

○ متن میں حوالہ جات نمبروں کے ساتھ دیے جاتے ہیں، جیسے: [1]،

[2]

○ حوالہ جات تحقیق کے آخر میں نمبروں کے مطابق درج کیے جاتے

ہیں۔

○ سادہ اور منظم اسٹائل ہے۔

● مثال:

متن میں حوالہ: [1]

*References: [1] Ahmed S, Khan M. Medical Research in*

6. آئی ای ای اسٹائل (IEEE – Institute of Electrical and Electronics Engineers) Style

آئی ای ای اسٹائل انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی میں استعمال ہوتا ہے۔

● خصوصیات:

○ متن میں حوالہ جات نمبر کے ساتھ دیے جاتے ہیں، جیسے: [1], [2]

○ حوالہ جات تحقیق کے آخر میں نمبر کے مطابق ترتیب دیے جاتے

ہیں۔

○ ٹیکنالوجی اور انجینئرنگ کے تحقیقاتی مقالوں کے لیے موزوں ہے۔



● مثال:

متن میں حوالہ: [1]

References: [1] R. Ahmed, *Advances in Computer*

*Science*, New York: TechPress, 2019

---

7. آکسفورڈ اسٹائل (Oxford Style)

آکسفورڈ اسٹائل انسانی علوم اور قانونی مطالعات میں مقبول ہے۔

● خصوصیات:

○ متن میں حوالہ جات فوٹ نوٹ یا اینڈ نوٹ کے ذریعے دیے جاتے

ہیں۔

○ تحقیق کے آخر میں مکمل فہرست شامل کی جاتی ہے۔

● مثال:

متن میں حوالہ: 1

*Footnote: 1. Ali Raza, Legal Systems of Pakistan*

*.(Lahore: Law Press, 2018), 45*

---

حوالہ نگاری کے فوائد

1. تحقیق میں سچائی اور مستندیت کو یقینی بناتی ہے۔

2. علمی سرقہ سے بچاتی ہے۔

3. قارئین کو مزید مطالعہ اور تحقیق کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

4. تحقیق کے معیار اور علمی قدر کو بڑھاتی ہے۔

5. تحقیق کو پیشہ ورانہ اور منظم بناتی ہے۔

6. پچھلی تحقیق اور نظریات کو تسلیم کرنے میں مدد دیتی ہے۔

7. مواد کی شناخت اور اصلیت کو ظاہر کرتی ہے۔

---

### حوالہ نگاری کی اقسام اور استعمال کا انتخاب

حوالہ نگاری کے مختلف اسالیب تحقیق کے شعبے، مواد کی نوعیت اور ادارے

کی پالیسی کے مطابق منتخب کیے جاتے ہیں۔ انسانی علوم میں زیادہ تر ایم ایل

اے، شکاگو اور آکسفورڈ استعمال ہوتے ہیں، سوشل سائنسز میں اے پی اے اور ہارورڈ اسٹائل، جبکہ انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی میں آئی ای ای اور وی این یو اسٹائل زیادہ مقبول ہیں۔ محقق کو چاہیے کہ وہ تحقیق کے موضوع، شعبہ اور ادارے کے معیار کے مطابق صحیح حوالہ نگاری کا طریقہ اختیار کرے، تاکہ تحقیق مستند، معیاری اور پیشہ ورانہ ہو۔

حوالہ نگاری تحقیق کا لازمی جزو ہے اور یہ محقق کو علمی دنیا میں معتبر بناتی ہے۔ ہر اسٹائل کے اصول اور طریقہ کار کو سمجھ کر استعمال کرنے سے تحقیق کا معیار بلند ہوتا ہے، قارئین کو رہنمائی ملتی ہے اور علمی سرقہ سے محفوظ رہنے میں مدد ملتی ہے۔ دنیا میں مروج حوالہ نگاری کے اسالیب نے تحقیق کو منظم، مؤثر اور عالمی سطح پر قابل قبول بنایا ہے۔